قرآنی دعائیں

علم کے اضافہ کیلئے دعا:

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ۝وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ۝وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِيْ۝يَفْقَـــہُوْا قَوْلِيْ۝وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَہْلِيْ۝يَفْقَـــہُوْا قَوْلِيْ۝

اے میرے رب ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے۔اور میری زبان کی کچھ گرہ کھول دے۔کہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

(سورۃ طٰہٰ:25تا 29)

علم و حکمت کیلئے دعا :

رَبِّ ہَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْـحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۝وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ۝وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِيْمِ۝وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّہٗ كَانَ مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ۝وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ۝

اے میرے رب ! مجھے حکم عطا کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا۔اور پیچھے آنے والوں میں میرے لیے سچی ناموری رکھ۔اور مجھے نعمت کی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔اور میرے باپ کو بخش دے، یقینا وہ گمراہوں میں سے تھا۔اور مجھے رسوا نہ کر، جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔ (سورۃ الشعراء :آیت نمبر83تا87)

والدین پر رحمت کی دعا:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۝

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے انھوں نے بچپن میں مجھے پالا۔

(بنی اسرائیل:24)

والدین کے لئے مغفرت کی دعا:

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۝

اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو، جس دن حساب قائم ہوگا۔

(سورۃ ابراھیم:41)

والدین پر اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا:

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىہُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ۝

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کرسکوں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کی ہے اور اس بات کی بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے صالح(نیک) بندوں میں داخل کر۔(سورۃ النمل:19)

اولاد کے لیے دعائیں:

نیک اولاد کے حصول کیلئے دعائیں

دعا نمبر 1:

رَبِّ ہَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۝

اے میرے رب! مجھے صالح (نیک)اولادعطا فرما۔

(سورۃ الصٰفٰت:100)

دعا نمبر 2:

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

(سورۃ الانبیاء:89)

دعا نمبر 3:

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

اے میرے رب! مجھے اپنی طرف سے نیک اور پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو ہی دعا سننے والا ہے۔

(سورۃ آل عمران:38)

اولاد کے حصول کیلئے استغفار کیجئے:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ۝۰ۭ اِنَّہٗ كَانَ غَفَّارًا۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

۝(نوح کہتے ہیں)تو میں نے کہا کہ اپنے رب سے بخشش مانگ لو، بلاشبہ وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا۔ اور تمہاری مال اور اولاد سے مدد کرے گا۔

(سورۃ نوح:10تا12)

ایسی اولاد کی دعا کرنا جو علمی وراث بنے

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَہٗ زَكَرِيَّا۝اِذْ نَادٰى رَبَّہٗ نِدَاۗءً خَفِيًّا۝قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَہَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَاۗىِٕكَ رَبِّ شَقِيًّا۝وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَاۗءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَہَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ۝۰ۤۖ وَاجْعَلْہُ رَبِّ رَضِيًّا۝

۝یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔ جب زکریا نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔ اور کہا: اے میرے رب! میری ہڈیاں بوسیدہ ہو چکیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر کے بال سفید ہو گئے، تاہم اے میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی محروم نہیں رہا۔ میں اپنے پیچھے قرابت داروں ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو اپنے پاس سے مجھے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا اور آل یعقوب کا وارث بنے اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ انسان بنانا۔

(سورۃ مریم:2تا6)

اولاد کی فرمانبرداری کیلئے دعا:

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ۝۰ۤۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ۝رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۝

اے میرے رب ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب ! اور میری دعا قبول کر۔اے ہمارے رب ! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو، جس دن حساب قائم ہوگا۔ (ابراہیم :41)

اولاد کو اللہ کے راستےمیں قبول کرنے کی دعا:

رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ۝۰ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝

اے میرے رب! بے شک میں نے تیرے لیے اس کی نذر مانی ہے جو میرے پیٹ میں ہے کہ آزاد چھوڑا ہوا ہو گا، سو مجھ سے قبول فرما، بے شک تو ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

(سورۃ آل عمران :35)

اولاد کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھنے کی دعا:

وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُھَا بِكَ وَذُرِّيَّــتَہَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝

بے شک میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

(آل عمران:36)

اولاد کی اصلاح کیلئے دعا:

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىہُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ۝۰ۭۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۝

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور یہ بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری خاطر میری اولاد کی اصلاح کر، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبردار ہوں۔

(سورۃ الاحقاف:15)

بہترین رزق دینے والے سے رزق مانگنا:

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

اور ہمیں رزق دے اور تو سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔

(سورۃ المائدہ:114)

رزق کے حصول کیلئے استغفار کرنا:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ۝۰ۭ اِنَّہٗ كَانَ غَفَّارًا۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا۝وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْہٰرًا۝

(نوح کہتے ہیں) تو میں نے کہا کہ اپنے رب سے بخشش مانگو، بلاشبہ وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری مال اور بیٹوں سے مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا اور نہریں جاری کرے گا۔(سورۃ نوح:10 تا12)

رقیہ شرعیہ

جادو سے حفاظت کی آیات

درجہ ذیل قرآ نی آیات

سورۃ االفاتحہ:

﻿بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ اَلْحَمْدُ لِلہِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَـقِيْمَ۝صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْہِمْ ۥۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْہِمْ وَلَاالضَّاۗلِّيْنَ۝

تمام تعریفیں الله کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہم مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔

خارجہ بن صلت تمیمی اپنے چچا ( علاقہ بن صحار سلیطی التمیمی رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور اسلام قبول کیا ۔ پھر واپس لوٹے تو ایک قوم کے پاس سے گزرے ‘ ان کے ہاں ایک مجنون آدمی تھا جو زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا ۔ اس کے گھر والوں نے ان سے کہا : تحقیق ہمیں خبر ملی ہے کہ تمہارا یہ ساتھی ( یعنی رسول اللہ ﷺ ) خیر کے ساتھ آیا ہے ۔ تو کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے جس سے تم اس کا علاج کر دو ؟ چنانچہ میں نے اس کو سورۃ فاتحہ سے دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا ۔ پھر انہوں نے مجھے سو بکریاں دیں تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو اور آپ ﷺ کو خبر دی ۔ آپ ﷺ نے پوچھا ” کیا بس یہی ؟ “ مسدد نے دوسرے موقع پر کہا : ” کیا تم نے اس کے علاوہ بھی کچھ پڑھا تھا ؟ “ میں نے کہا : نہیں ۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا ” لے لو ۔ قسم میری عمر کی ! لوگ باطل دم جھاڑ سے کھاتے ہیں ‘ جبکہ تم ایسے دم سے کھا رہے ہو جو حق ہے ۔

(سنن ابی داؤد:3896)

سورۃ البقرہ شیطان کا توڑ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:سورۃ البقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھناباعث برکت اور اسے چھوڑنا باعث حسرت ہے اور اس کے پڑھنے والے پر جادوگر قدرت نہیں پا سکتے۔(صحیح مسلم:1874)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:تم اپنے گھروں کو قبر ستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس گھر میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔(صحیح مسلم:1824)

سورۃ البقرۃ کی آیات 1 تا 5

الۗمّۗ۝ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ۝۰ۚۖۛ فِيْہِ۝۰ۚۛھُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۝الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُـقِيْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ يُنْفِقُوْنَ۝وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ۝۰ۚ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ يُوْقِنُوْنَ۝اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي ھُدًى مِّنْ رَّبِّہِمْ۝۰ۤوَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝

الم۔یہ کتاب ،اس میں کوئی شک نہیں ، تقوی والوں کے لیے سراسر ہدایت ہے۔وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا،اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ جو اس پر ایمان لا تے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں

سورۃ البقرۃ:آیت نمبر 102

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ۝۰ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ۝۰ۤ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ۝۰ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلَا تَكْفُرْ۝۰ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْہُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِہٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ۝۰ۭ وَمَا ھُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِہٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِـاِذْنِ اللہِ۝۰ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ۝۰ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىہُ مَا لَہٗ فِي الْاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ۝۰ۣۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِہٖٓ اَنْفُسَھُمْ۝۰ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ۝

اور انہوں نے اس کی پیروی کی جسے شیطان سلیمان(علیہ السلام) کی بادشاہت میں پڑھتے تھے ، اور سلیمان(علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا ، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے (اور اس کی پیروی کرتے) جو بابل (شہر)میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا ، حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے، یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے ہم تو محض ایک آزمائش ہیں لہٰذا تم کفر نہ کرو، چنانچہ وہ ان دونوں سے جادو سیکھتے جس کے ذریعے سے وہ شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈالتے اور وہ اس جادو سے الله کے حکم کے سوا کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے ۔ اور وہ ان سے وہ علم سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچاتا اور انہیں نفع نہ دیتا، حالانکہ یقینا وہ جانتے تھے کہ جس نے اسے خریدا، آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں ، اور البتہ وہ بہت بری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں کاش! وہ جان لیتے۔

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 163تا 164:

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۝ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِبِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآئٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ۝

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ،اس کے سوا کوئی معبود نہیں ،وہ نہایت مہربان ہے،بہت رحم فرمانے والا ہے۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات و دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں ان چیزوں کو لیے چلتی ہیںجو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور الله کے نازل کردہ آسمانی پانی میں کہ اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا اور ہر قسم کے جانوروںمیں جو اس میں پھیلائے ہیں اور ہوائوں کے پھیرنے میں اورآسمان و زمین کے درمیان مسخرکیے جانے والے بادلوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں

سورۃ البقرۃ آیت نمبر255:

اَللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۝۰ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِـنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ۝۰ۭ لَہٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۝۰ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِـاِذْنِہٖ۝۰ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْہِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ۝۰ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ۝۰ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۝۰ۚ وَلَا يَـــــُٔـــوْدُہٗ حِفْظُہُمَا۝۰ۚ وَھُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۝

۝الله کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اورنہ نیند، اسی کے لیے ہے جوآسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔

سورۃ البقرۃآیت نمبر 285تا 286:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللہِ وَمَلٰۗىِٕكَتِہٖ وَكُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ۝۰ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ۝۰ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا۝۰ۤۡ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝ لَا يُكَلِّفُ اللہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا۝۰ۭ لَہَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْہَا مَااكْتَسَبَتْ۝۰ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا۝۰ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَـمَا حَمَلْتَہٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا۝۰ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ۝۰ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۝۰ ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۝۰۪ وَارْحَمْنَا ۝۰۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۝

رسول ایمان لایا اس پرجو اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیااور سب مومن بھی ،سب کے سب ایمان لائے الله پر،اس کے فرشتوں پر،اس کی کتابوں پراوراس کے رسولوں پر ۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میںفرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش (مانگتے ہیں )اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔الله کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا،اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اس پر ہے جو اس نے (گناہ )کمایا،اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر لیں تو ہمیں نہ پکڑنا،اے ہمارے رب !ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تونے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا ، اے ہمارے رب! توہم سے وہ بوجھ نہ اٹھواجس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اورہم پر رحم فرما،تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما

سورۃ الاعراف:117تا 122:

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓي اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ۝۰ۚ فَاِذَا ہِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا ہُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰي وَہٰرُوْنَ ۝

اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ وہ اپنا عصا پھینک دے، تو اچانک وہ ان چیزوں کو نگلنے لگا جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے ۔ چنانچہ سچی بات ثابت ہوگئی اور اُن کا کیا کرایاسب باطل ہوگیا سو اس موقع پر وہ سب مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر لوٹے ۔اور جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ کہنے لگے ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے

سورۃ یونس :81تا 82:

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِہِ۝۰ۙ السِّحْرُ۝۰ۭ اِنَّ اللہَ سَيُبْطِلُہٗ۝۰ۭ اِنَّ اللہَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللہُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِہٖ وَلَوْ كَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

۝جب انہوں نے پھینکا تو موسیٰ نے کہا یہ جو تم لے کر آئے ہو یہ تو جادو ہے، بے شک الله اسے جلد ہی باطل کر دے گا، اس لیے کہ الله مفسدین کا کام درست نہیں کرتا۔ اور الله حق کو اپنے کلمات کے ذریعے ثابت کردے گا خواہ مجرم لوگ اِس کو ناپسند ہی کریں۔

سورۃ طٰہٰ:69:

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا۝۰ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ۝۰ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى۝

۝ جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اُسے ڈال دو، وہ نگل جائے گا جو کچھ اُنہوں نے بنایا۔ بے شک اُنہوں نے جو کچھ بنایا وہ جادوگر کی چال ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آجائے کامیاب نہیں ہو سکتا۔

سورۃ المؤمنون آیت نمبر 115تا 118:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۝ فَتَعٰلَى اللہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ۝۰ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ۝۰ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللہِ اِلٰــہًا اٰخَرَ۝۰ۙ لَا بُرْہَانَ لَہٗ بِہٖ۝۰ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ۝۰ۭ اِنَّہٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۝

کیا تم نے گمان کر لیا کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئو گے؟ پس بہت بلند ہے الله، سچا بادشاہ ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ،وہ عزت والے عرش کا رب ہے ۔ اور جو شخص الله کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں ، تو یقینا اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے ۔ بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۔ اور آپ کہیں اے میرے رب ! (میری) مغفرت فرما، اور(مجھ پر) رحم فرما اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے

سورۃ الصٰفٰت آیت نمبر 1تا 10:

وَالصّٰۗفّٰتِ صَفًّا۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا۝فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا۝اِنَّ اِلٰہَكُمْ لَوَاحِدٌ۝

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَہُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ۝اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَۃِۨ الْكَـوَاكِبِ۝وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ۝لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰي وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ۝ دُحُوْرًا وَّلَہُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ۝اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَــطْفَۃَ فَاَتْــبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ۝

۝ قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو صف باندھنے والے ہیں خوب صف باندھنا، پھر ان کی جو ڈانٹنے والے ہیں زبردست ڈانٹنا، پھر ان کی جو ذکرکرنے والے ہیں بلاشبہ تمہارا الٰہ ایک ہی ہے، وہ جو آسمانوں اور زمین کا اور ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کارب ہے اور( سارے) مشرقوں کا رب ہے۔ بلاشبہ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے اور اسے ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنا دیا ہے، وہ عالم بالا کی باتیں سن نہیں سکتے،اور ہر طرف سے(ان پر شہاب) پھینکے جاتے ہیں تاکہ وہ بھاگ کھڑے ہوں اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ تا ہم اگر کوئی (شیطان کوئی بات) اچانک اچک کرلے اڑے تو ایک چمکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے

سورۃ الاحقاف آیت نمبر 29تا 33:

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ۝۰ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْہُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا۝۰ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِہِمْ مُّنْذِرِيْنَ۝قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْہِ يَہْدِيْٓ اِلَى الْحَـقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْـتَقِيْمٍ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللہِ وَاٰمِنُوْا بِہٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ۝وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللہِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَہٗ مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِيَاۗءُ۝۰ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰـلٍ مُّبِيْنٍ۝اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللہَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِہِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّـحْيِۦ الْمَوْتٰى۝۰ۭ بَلٰٓي اِنَّہٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝

۝اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف پھیرا،جبکہ وہ قرآن غور سے سنتے تھے ،پھر جب وہ (نبی کی تلاوت سننے )ان کے پاس حاضر ہوئے ،تو (ایک دوسرے سے )کہنے لگے خاموش ہو جاؤ پھر جب (قرآن )پڑھا جاچکا تووہ اپنی قوم کو ڈرانے والے بن کرلوٹے۔ کہنے لگے: اے ہماری قوم!بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے وہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جواس سے پہلے کی ہیں،وہ حق کی طرف اور صراط مستقیم کی طرف راہ نمائی کرتی ہے۔اے ہماری قوم!الله کے داعی کی بات کوقبو ل کرلو،اوراس پر ایمان لے آئو ،وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے پنا ہ دے گا۔ اور جوکوئی الله کے داعی کی بات قبول نہیں کرے گاتو وہ زمین میں ( الله کو )عاجز نہیں کر سکے گااور اس کے سوا اس کا کوئی مددگارنہیںہو گا،یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۔کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک الله ،جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا او روہ ان کے پیدا کرنے سے تھکانہیں،اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے ؟کیوں نہیں!بلا شبہ وہ ہر چیز پر کمال قدرت رکھنے والاہے۔

سورۃ الرحمٰن آیت نمبر 33تا 36:

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا۝۰ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۝فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۝يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ۝۰ۥۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ۝فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۝

۝اے گروہ جن وانس ! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل بھاگنے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جائو! کسی غلبے کے بغیر تو تم نکل ہی نہیں سکتے۔ پھرتم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلائو گے؟ تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑاجائے گا پھر تم دونوں بچ نہ سکو گے۔پھر تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلائو گے؟

سورۃ الحشر آیت نمبر 21تا24:

لَوْ اَنْزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْـيَۃِ اللہِ۝۰ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ۝ہُوَاللہُ الَّذِيْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ۝۰ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّہَادَۃِ۝۰ۚ ہُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۝ہُوَاللہُ الَّذِيْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ۝۰ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُہَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ۝۰ۭ سُبْحٰنَ اللہِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۝ہُوَاللہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى۝۰ۭ يُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۝۰ۚ وَہُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝

(اے نبی ﷺ!) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پرنازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ الله کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا او ریہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ غور و فکر کریں۔وہ الله ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چھپی اور کھلی چیز کو جاننے والا ہے، وہی بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ۔ وہ الله ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، نہایت پاک ، سراسر سلامتی والا ، امن دینے والا ،نگہبان، سب پر غالب، اپنی مرضی چلانے والا، بے حد بڑائی والا ہے، پاک ہے الله اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ الله ہی ہے جو خاکہ بنانے والا، گھڑنے ڈھالنے والا، صورت بنانے والا ہے، سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کی تسبیح ہر وہ چیز کرتی ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔

سورۃ الجن آیت نمبر 1تا9:

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّہُ اسْتَـمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَــبًا۝يَّہْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ۝۰ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا۝وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا۝وَّاَنَّہٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْہُنَا عَلَي اللہِ شَطَطًا۝وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَي اللہِ كَذِبًا۝وَّاَنَّہٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْہُمْ رَہَقًا۝وَّاَنَّہُمْ ظَنُّوْا كَـمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللہُ اَحَدًا۝وَّاَنَّا لَمَسْـنَا السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰہَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُہُبًا۝وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْہَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ۝۰ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِـــعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَہٗ شِہَابًا رَّصَدًا۝

۝ (اے محمد ﷺ ) آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (قرآن ) غور سے سنا اور انہوں نے کہا کہ ہم نے بڑا عجیب قرآن سنا ہے۔ جو بھلائی کی طرف راہ نمائی کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم ہر گز کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہیں بنائیں گے اور بے شک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے۔ نہ اس نے کسی کو بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا اور بلا شبہ یہ ہمارے بے وقوف لوگ الله کے ذمے بہت سی جھوٹی باتیں لگاتے رہے ہیں اوریہ کہ ہم نے تو یہ سمجھ رکھا تھا کہ انسان اور جن الله کے بارے میں ہر گز کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے، اسی طر ح انہوں نے ان(جنوں) کا غرور اور بڑھا دیا ۔ اور یہ کہ ان (انسانوں) نے بھی وہی گمان کیا جیسا تمہارا گمان تھا کہ الله کسی کو (رسول بنا کر) نہیں بھیجے گا اور یہ کہ بے شک ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا تو اسے سخت پہریداروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا ۔ اور یہ کہ پہلے ہم سُن گُن لینے کے لیے( آسمان میں) بیٹھنے کی جگہ پالیتے تھے ، مگر اب جو کان لگاتا ہے وہ اپنے لیے گھات میں ایک شہاب ثاقب لگا ہوا پاتا ہے

سورۃ الاخلاص:

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ہُوَاللہُ اَحَدٌ۝اَللہُ الصَّمَدُ۝لَمْ يَلِدْ۝۰ۥۙ وَلَمْ يُوْلَدْ۝وَلَمْ يَكُنْ لَّہٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝

اللہ کے نام کےساتھ جو بے حد رحم والا،نہایت مہربان ہے۔

کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے ۔نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ جنا گیا۔اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کاہے۔

سورۃ الفلق:

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۝مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۝وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۝وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۝وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۝

اللہ کے نام کےساتھ جو بے حد رحم والا،نہایت مہربان ہے۔

تو کہہ میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔اور حسد کرنے والوں کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس:

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۝مَلِكِ النَّاسِ۝اِلٰہِ النَّاسِ۝مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ۝۰ۥۙ الْخَنَّاسِ۝الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۝مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ۝

اللہ کے نام کےساتھ جو بے حد رحم والا،نہایت مہربان ہے۔

تو کہہ میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی ۔ لوگوں کے معبود کی۔وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

نئے علاقے اور بستی میں داخل ہونے کی دعا:

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْــرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۝

اے میرے رب ! داخل کر مجھے سچا داخل کرنا اور نکال مجھے سچا نکالنا اور میرے لیے اپنی طرف سے ایسا غلبہ بنا جو مددگار ہو۔ (بنی اسرائیل :80)

شیطانی شر سے حفاظت کی دعا:

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

اے میرے رب ! میں شیطانوں کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔ (المؤمنون:98)

دنیا و آخرت کی کامیابی کے لیے دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَۃً وَّفِي الْاٰخِرَۃِ حَسَـنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝

اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (سورۃ البقرۃ :(201

دوسری دعا:

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئ لَـنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

اے ہمارے رب ! ہمیں اپنے پاس سے کوئی رحمت عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں کوئی رہنمائی مہیا فرما۔ (سورۃ الکھف:10)

تیسری دعا:

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَـبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

اے ہمارے رب ! ہم نے تجھی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ (سورۃ الممتحن:4

چوتھی دعا:

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ‌ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا یار و مددگار ہے، مجھے مسلم ہونے کی حالت میں فوت کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملادے۔ (یوسف:101)

دل کی مضبوطی اور ثابت قدمی کی دعا:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَيْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَۃً۝۰ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۝

اے ہمارے رب ! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ان کافر لوگوں کے خلاف ہماری مدد فرما۔

( سورۃ البقرۃ :259)

دوسری دعا:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اے ہمارے رب ! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر، اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو ہی بےحد عطا کرنے والا ہے۔ (آل عمران:8)

گناہوں سے بخشش کی دعا:

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ! بیشک ہم ایمان لے آئے، سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (آل عمران:16)

انسان بے بس ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللہِ

میں تو اپنی ظاہر ہوجانے والی بےقراری اور اپنے غم کی شکایت صرف اللہ کی جناب میں کرتا ہوں۔ (یوسف:86

دوسری دعا:

وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۝۰ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۝۰ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَۃِ۝۰ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۝

مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔(التوبہ:129

شیطان سے حفاظت کیلئے

آیت الکرسی:

اَللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۝۰ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِـنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ۝۰ۭ لَہٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۝۰ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِـاِذْنِہٖ۝۰ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْہِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ۝۰ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ۝۰ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۝۰ۚ وَلَا يَـــــُٔـــوْدُہٗ حِفْظُہُمَا۝۰ۚ وَھُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۝

۝الله کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اورنہ نیند، اسی کے لیے ہے جوآسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ۝۰ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللہِ وَمَلٰۗىِٕكَتِہٖ وَكُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ۝۰ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ ۝۰ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا۝۰ۤۡ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝لَا يُكَلِّفُ اللہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا۝۰ۭ لَہَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْہَا مَااكْتَسَبَتْ۝۰ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا۝۰ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَـمَا حَمَلْتَہٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا۝۰ۚ ر َبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ۝۰ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۝۰۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۝۰۪ وَارْحَمْنَا ۝۰۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۝

رسول ایمان لایا اس پرجو اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیااور سب مومن بھی ،سب کے سب ایمان لائے الله پر،اس کے فرشتوں پر،اس کی کتابوں پراوراس کے رسولوں پر ۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میںفرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش (مانگتے ہیں )اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔الله کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا،اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اس پر ہے جو اس نے (گناہ )کمایا،اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر لیں تو ہمیں نہ پکڑنا،اے ہمارے رب !ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تونے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا ، اے ہمارے رب! توہم سے وہ بوجھ نہ اٹھواجس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اورہم پر رحم فرما،تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔